تبصرۂ کتب

مولانا آزاد کی قرآنی بصیرت تالیف : مولانا اخلاق حسین قاسمی

قیمت : ۴۸ روپے ملنے کا پتہ : سنی پبلیکیشنز، عزیز مارکیٹ اردو بازار ۔ لاہور

مولانا ابوالکلام آزاد رواں صدی کے ان عظیم رجال کار میں سے تھے جو مدتوں بعد دنیا میں آتے اور ایک دور کو متاثر کر جاتے ہیں۔ غلام ہندوستان کا یہ عظیم عبقری اور نابغہ ملت مسلمہ کی عظمت رفتہ کی بحالی اور آزادیٔ وطن کی جنگ میں قائدانہ رول ادا کرنے کے بعد ۱۹۵۸ میں جب دنیا سے رخصت ہوا تو ایک عہد اسے رویا اور اس کی موت کے بعد مختلف حوالوں سے دنیا نے اُسے یاد کیا، کر رہی ہے اور کرتی رہے گی ــــــ موجودہ سال آزاد صدی کے سال کے طور پر پڑوسی ملک میں منایا جا رہا ہے۔ اور ساتھ ہی پاکستان میں مولانا کے حوالہ سے شدید تعصب کے باوصف اُن کے لاتعداد عقیدت مند اپنی عقیدت کا اظہار کر رہے ہیں اور حقیقت تو یہ ہے کہ مولانا مرحوم کے سیاسی نظریات سے تو بلاشبہ اختلاف ممکن ہے لیکن ان کی خدمتِ قرآنی سے کوئی انکار نہیں کر سکتا ــــــ زیر تبصرہ کتاب اسی سلسلے کی کڑی ہے جسے آج کی دلی کے سب سے بڑے مفسرِ قرآن مولانا اخلاق حسین قاسمی نے ترتیب دیا ہے اور اس کی اشاعت کا شرف "سنی پبلیکیشنز" کے ارباب حل و عقد کو حاصل ہوا ہے۔

مولانا آزاد کی زندگی کی مختلف جہات میں ایک جہت ان کی خدمتِ قرآن ہے جو ترجمان القرآن کے نام سے سید سلیمان ندوی کے الفاظ میں ایک نامکمل شاہکار ہے۔ آزادی وطن کی صبر آزما جدوجہد میں مولانا کے مسودات ترجمہ و تفسیر ایک سے زائد مرتبہ اس وقت کی اندھی بہری انتظامیہ کے ہتھے چڑھ کر ضائع ہوئے۔ اس کے باوجود ۱۸ پارے محفوظ رہ گئے جو چالیس برس سے برابر پاکستان ہندوستان میں شائع ہو رہے ہیں اور ان کا انگریزی ترجمہ بھی ہو چکا ہے ــــــ اس ترجمہ و تفسیر کو اگر عربی مبین کی اردوئے مبین میں تشریح و ترجمانی قرار دیا جائے تو غلط نہ ہوگا ــــــ امر واقعہ یہ ہے